السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سگریٹ نوشی کے بارے میں کیا حکم ہے کیا یہ حرام ہے یا مکروہ؟ نیز اس کی تجارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ یہ خبیث ہے اوراس کے نقصانات بھی بہت زیادہ ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے بندوں کے لئے کھانے پینے کی ان چیزوں کو حلال قرار دیا ہے جو پاک ہیں اور جو ناپاک ہیں، ان کو حرام دے دیا ہے ،ارشاد باری تعالی ہے :

یَسـَٔلونَکَ ماذا أُحِلَّ لَهُم قُل أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبـٰتُ ٤ ... سورة المائدة

''یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دیجئے کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں۔''

اسی طرح اللہ تعالی نے سورہ اعراف میں اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں فرمایا ہے کہ :

یَأمُرُهُم بِالمَعروفِ وَيَنهىٰهُم عَنِ المُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبـٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيهِمُ الخَبـٰئِثَ ١٥٧ ... سورة الاعراف

''اورانہیں نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اوربرے کام سے روکتے ہیں اورپاک چیزوں کوان کے لئے حلال کرتے ہیں اورناپاک چیزوں کوان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔''

تمباکو نوشی کی جتنی بھی قسمیں ہیں، ان میں سے کوئی بھی پاک نہیں بلکہ یہ سب کی سب ناپاک ہیں، اسی طرح تمام نشہ آورچیزیں ناپاک ہیں، نہ سگریٹ نوشی جائز ہے اورنہ شراب کی طرح اس کی بیع وتجارت ہی جائز ہے۔ جو شخص تمباکو نوشی یا اس کی خریدوفروخت کرتا ہوا سے فوراًاللہ تعالی سبحانہ وتعالی کے حضور توبہ کرنی چاہیئے، جوکچھ ہوااس پرندامت کرنی چاہیئے اورپختہ عزم کرنا چاہیئے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کرے گااورجو شخص صدق دل سے توبہ کرے تواللہ تعالی اس کی توبہ کوقبول فرمالیتا ہے ، توبہ کے بارے میں اس نے اپنے بندوں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ :

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٣١ ... سورة النور

''اے اہل ایمان! تم سب کے سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کروتاکہ فلاح پاؤ۔''

اورفرمایا :

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ٨٢ ... سورة طه

''اورجو شخص توبہ کرے اورایمان لائے اورعمل نیک کرے پھر سیدھے راستے چلے، اس کو میں بخش دینے والاہوں۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص403

محدث فتویٰ